سوال

(755) عورت کا مسجد میں منعقد علمی مجالس میں جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان عورت مساجد میں فقہی دروس اور علم کی مجالس میں حاضر ہو سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں عورت کے لیے علم کی مجالس میں جانا جائز ہے چاہے وہ فقہی احکام کی مجلس ہو یا اس فقہ کی جو عقیدے اور توحید سے ملی ہوئی ہو بشر طیکہ عورت معطر اور زینت کو ظاہر کرنے والی نہ ہو اور یہ بھی ضروری ہے کہ مردوں کے میل جول سے دور ہو اس لیے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

"وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا"[1]

"عورتوں کی صفوں میں سے آخری بہتر اور پہلی بری ہے۔"

اس کی وجہ یہ ہے کہ آخری کی نسبت پہلی مردوں کے زیادہ قریب ہوتی ہے لہذا اس کی آخری پہلی سے زیادہ بہتر ہوگی۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (440)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 668